

سوال

میں قادیانی نہیں ہوں مجھے اس کا علم ہے کہ قادیانی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور نبی پر ایمان رکھتے ہیں ، تو کیا وہ اسلام سے خارج ہیں ، میرا اعتقاد تو یہ ہے کہ وہ اسلام سے خارج ہیں اور میں ان کے ساتھ کافروں والا برتاؤ ہی کرتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہندوستان میں انگریزی استعمار کے دور 1900 میلادی میں قادیانیت کی بنیاد رکھی گئی جو کہ خالصتا انگریزوں کی تحریک تھی اور اس کا مقصد مسلمانوں کو ان کے دین اور خاص طور پر جہاد فی سبیل اللہ سے بے گانہ کرنا تھا تاکہ انگریزی استعمار کو اسلام کے نام سے کوئی مشکل پیش نہ آئے ، لیکن اس تحریک کی زبان حال ان کا مجلۃ الادیان ، جو کہ انگلش میں نکلتا ہے ۔

اس تحریک کی بنیاد اور اہم شخصیات :

قادیانیت کا مؤسس اور بانی مرزا غلام احمد قادیانی (1839 - 1908 م) جو کہ ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے ایک قصبہ قادیان 1839 میلادی میں ایک ایسے خاندان میں پیدا ہوا جو کہ دینی اور وطنی طور پر خائن تھا اور اس کی یہ خیانت مشہور و معروف تھی ۔

تو اس طرح مرزا غلام احمد کی پرورش بھی اسی خیانت اور بحالت میں استعمار اور انگریز کی اطاعت کے ماحول میں ہوئی ، اور انگریز نے اسے نبوت کا دعویٰ کرنے کا منصوبہ پیش کیا تاکہ مسلمان اس کے گرد اکٹھے ہوں اور اس کے ذریعے سے مسلمانوں کو استعمار اور انگریز کے خلاف جہاد فی سبیل اللہ سے روکا جاسکے ، ان قادیانیوں پر برطانوی حکومت کے بہت سارے احسانات تھے تو اس بنا پر انہوں نے برطانوی حکومت کا ساتھ اختیار کیا اور ان کے ساتھ ولاء کا اظہار کرنے لگے ۔

مرزا غلام احمد اپنے پیروکاروں میں خلل مزاجی اور کثرت امراض اور بہت زیادہ نشہ کرنے والا معروف تھا ۔

اور جن لوگوں نے اس دعوت اور قادیانی کے خلاف کام کیا ان میں جمعیت اہلحدیث ہند کے امیر شیخ ابوالوفاء ثناء

اللہ امرتسری رحمہ اللہ تھے ، انہوں نے اس سے مناظرہ کرکے اس کے دلائل کو نیست نابود کیا اور اس کے خبیث باطن کو ظاہر کیا اور لوگوں پر اس کے کفر اور دین اسلام سے ارتداد وانحراف کو واضح کیا ۔

تو جب اس کے باوجود مرزا رشد و ہدایت کی طرف نہ پلٹا ہو شیخ ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ نے اس بات پر مبالغہ کیا کہ ان دونوں میں سے جو جھوٹا ہے اسے سچے کی زندگی میں ہی موت آجائے ، تو اس طرح ابھی بہت ہی کم دن گزرے تھے کہ 1908 م میں مرزا غلام احمد قادیانی اپنے انجام کو پہنچتے ہوئے ہلاک ہو گیا اور اپنے پیچھے پچاس سے زیادہ کتابیں اور پمفلٹ چھوڑ گیا ۔

اس کی اہم مغلظات میں سے کچھ یہ ہیں :

ازالة الاوهام ، اعجاز احمدی ، براہین احمدیۃ ، انوار اسلام ، اعجاز المسیح ، التبلیغ ، تجلیات الہیۃ ۔

نورالدین : قادیانیت کا خلیفہ اول ہے اس کے سر پر انگریزوں جب یہ تاج سجایا تو مریدوں نے اس کی پیروی کر لی ، اس کی کتب میں سے فصل الخطاب ۔

محمد علی اور خواجہ کمال دین :

قادیانیوں کے لاہوری گروپ کے لیڈر اور ان کے مناظر ہیں ، محمد علی نے قرآن کریم کا محرف شدہ ترجمہ کیا ہے ، اس کی مولفات میں حقیقت اختلاف اور النبوة فی الاسلام ، اور دین اسلامی شامل ہیں ۔

اور خواجہ کمال دین کی کتاب مثل الاعلیٰ فی الانبیاء وغیرہ ۔

احمدیہ اور لاہوری گروپ مرزا غلام احمد قادیانی کو صرف مجدد سمجھتے ہیں لیکن دونوں جماعتیں ایک ہی ہیں جو ایک نہیں مانتی وہ دوسری میں پائی جاتی ہے ۔

محمد علی : یہ لاہوری گروپ کا لیڈر اور قادیانیوں کا مناظر اور استعمارو انگریز کا جاسوس ، اور رسالہ القادینیت کا ایڈیٹر ہے ، اس نے انگلش میں قرآن مجید کا محرف شدہ ترجمہ کیا ہے ، اس کی تالیفات میں حقیقت اختلاف اور النبوة فی الاسلام ہے ۔

محمد صادق : قادیانیوں کا مفتی ہے ، اور کتاب خاتم النبیین اس کا تالیف کردہ ہے ۔

بشیر احمد بن غلام : اس کی مولفات میں سیرت مہدی اور کلمۃ الفصل شامل ہے ۔

محمد بن غلام : یہ ان کا خلیفہ ثانی ہے اور اس کی مولفات میں ، انوار الخلافة ، تحفة الملوک ، اور حقیقت النبوة

شامل ہے ۔

۔ ظفر اللہ خان قادیانی کی پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ کے عہدہ پر تعین میں اس گمراہ فرقہ کی دعوت اور تعاون میں بہت بڑا اثر ہے ، اس لئے کہ اس نے خاص طور پر قادیانیوں کے لئے صوبہ پنجاب میں چنیوٹ کے قریب جگہ الاٹ کی جس کا نام ربوہ رکھا گیا یہ جگہ اس لئے دی گئی کہ اسے قادیانیوں کا عالمی مرکز بنایا جائے ، اور اسے ربوہ کا نام اس قرآنی آیت سے استدلال کرتے رکھا گیا اور ہم نے ان دونوں کو بلند صاف قرار والی اور جاری پانی والی جگہ میں پناہ دی المؤمنون (50)

قادیانیوں کے افکار اور عقائد :

۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی نشاطات کا آغاز بطور ایک اسلامی داعی کے شروع کیں تا کہ اس کے ارد گرد لوگ جمع ہو جائیں اور اس کی جماعت بن جائے ، پھر اس نے یہ دعویٰ کر دیا کہ وہ مجدد ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے احلام ہوتا ہے ، پھر اس کے بعد ایک قدم اور آگے بڑھ کر یہ دعویٰ کر دیا کہ وہ مہدی منتظر اور مسیح موعود ہے ، پھر اس کے بعد نبوت کا دعویٰ کر دیا اور اس کا خیال یہ تھا کہ اس کی نبوت (نعوذ باللہ) ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے اعلیٰ اور زیادہ بہتر ہے ۔

۔ قادیانیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ روزے رکھتا اور نماز پڑھتا اور سوتا اور جاگتا ، لکھتا اور غلطی کرتا اور مجامعت کرتا ہے ، اللہ تعالیٰ ان سب عیوب سے جو وہ کہتے ہیں منزہ اور پاک ہے ۔

۔ مرزا قادیانی کا یہ عقیدہ ہے کہ اس کا الہ انگریز ہے اس لئے کہ وہ اس سے انگلش میں مخاطب ہوتا ہے ۔

۔ قادیانیوں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم نہیں ہوئی بلکہ جاری ہے ، اور اللہ تعالیٰ حسب ضرورت رسول بھیجتا ہے اور یہ کہ مرزا غلام احمد قادیانی سب انبیاء سے افضل نبی ہے ۔

۔ قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ مرزا غلام احمد پر جبریل علیہ السلام نازل ہوتے اور اس پر وحی نازل کرتے تھے ، اور یہ کہ اس کے الہامات قرآن کر طرح ہیں ۔

۔ اور انکا کہنا ہے کہ قرآن وہی ہے جسے مسیح موعود (مرزا غلام احمد) نے پیش کیا ہے ، اور حدیث وہی ہے جو کہ قادیانی کی تعلیمات کے مطابق ہونگی اور سب نبی مرزا غلام احمد قادیانی کی سراداری میں ہیں ۔

۔ ان کا اعتقاد ہے کہ قرآن کریم کے علاوہ ان کی کتاب " کتاب مبین " نازل شدہ ہے ۔

۔ ان کا یہ اعتقاد ہے کہ وہ ان کا دین نیا اور ایک مستقل دین ہے اور وہ نئے دین کے مالک اور ان کی شریعت مستقل ہے ، اور مرزا غلام احمد کے پیرو کار کا درجہ صحابہ کا ہے ۔

- وہ یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ قادیان مدینہ شریف اور مکہ مکرمہ کی طرح بلکہ ان سے افضل ہے ، اور قادیان کی زمین حرم اور ان کا حج قادیان میں ہے ، اور یہ ہی ان کا قبلہ ہے ۔

- جہاد فی سبیل اللہ کو منسوخ قرار دیتے ہیں ، اور انگریزی حکومت کی اندھی اطاعت کا مطالبہ کرتے ہیں ، اس لئے کہ ان کے گمان میں وہ ولی الامر ہیں جو کہ نص قرآنی سے ثابت ہے ۔

- ان کے نزدیک ہر مسلمان کا فر ہے حتی کہ وہ قادیانیت میں داخل ہو جائے ، اور اسی طرح جس نے کسی غیر قادیانی سے شادی کر لی یا اسے اپنی بیٹی دے دی تو وہ کافر ہے ۔

- وہ شراب ، افیون ، اور سب نشہ والی اشیاء اور مسکرات کو جائز قرار دیتے ہیں ۔

فکری اور عقائدی جڑیں :

- سرسید احمد خان کی مغربی تحریک نے منحرف شدہ افکار کی ترویج کر کے قادیانیت کے لئے میدان تیار کیا ۔

انگریز نے اسے موقع غنیمت جانا اور قادیانی تحریک کی بنیاد رکھ دی اور اس کے لئے ایک ایسے خاندان سے شخص اختیار کیا جو کہ خاندانی طور پر انگریز حکومت کا ایجنٹ اور نمک خوار تھا اور یہ ایجنٹی ان کے خون میں رچ بس چکی تھی ۔

پاکستان میں (1953 میلادی) کو عوامی تحریک شروع ہوئی جس میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ وزیرخارجہ ظفراللہ خان کو برطرف اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے ، اور اس تحریک میں تقریباً دس ہزار سے بھی زائد مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا اور بالآخر قادیانی وزیرخارجہ کی برطرفی میں کامیابی ہوئی ۔

- اور ربیع الاول 1394 ہجری بمطابق اپریل 1974 عیسوی میں مکہ مکرمہ میں رابطہ عالم اسلامی کا بہت بڑا اجلاس منعقد کیا گیا اور پوری دنیا سے مسلمان تنظیموں کے وفود شامل ہوئے ، اور اس کانفرنس میں یہ اعلان کیا گیا کہ قادیانی کافر دائرہ اسلام سے خارج ہیں ، اور مسلمانوں سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس تحریک کا ڈٹ کر مقابلہ کریں اور ان کا مکمل طور پر بائیکاٹ کریں اور ان کے مردوں کو مسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن نہ ہونے دیں ۔

- پاکستانی پارلمنٹ میں قادیانی گروہ کے لیڈر مرزا ناصر احمد کے ساتھ مناقشہ ہوا اور اس کا رد شیخ مفتی محمود نے دیا اور یہ مناقشہ تیس گھنٹے سے زیادہ جاری رہا جس میں مرزا ناصر محمود جوابات دینے سے قاصر رہا اور اس فرقہ کے کفر کا پردہ چاک ہو گیا ، تو پارلمنٹ نے متفقہ طور پر یہ قرار داد منظور کی اور فیصلہ کیا کہ قادیانی غیر مسلم اقلیت اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں ۔

مرزا غلام احمد قادیانی کی کفریات :

- نبوت کا دعویٰ -
- استعماری قوت کی خدمت کے لئے جہاد فی سبیل اللہ کا منسوخ کرنا -
- مکہ مکرمہ سے حج کرنا ختم کر کے اسے قادیان کی طرف لے جانا -
- اللہ تعالیٰ کو بشر کے ساتھ تشبیہ دینا -
- تناسخ ارواح اور حلول کا عقیدہ رکھنا -
- اللہ تعالیٰ کی طرف اولاد کی نسبت کرنا اور یہ کہنا کہ وہ الہ کا بیٹا ہے
- محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت سے انکار بلکہ نبوت کا دروازہ ہر ایرے غیرے نتھو خیرے کے لئے کھولنا -
- قادیانیوں کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات ، اور اسرائیل نے ان کے لئے دعوتی مراکز اور مدارس کھولے اور انہیں قادیانیت کے نام سے مجلہ نکالنے اور اپنا لٹریچر اور کتابیں طبع کر کے پوری دنیا میں پھیلانے کا موقع فراہم کرنا -
- قادیانیت کا یہودیت اور عیسائیت اور باطنی تحریکوں سے متاثر ہونا جو کہ ان کے عقائد اور سلوک میں واضح ہے باوجود اس کے کہ وہ ظاہری طور پر اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں -
- قادیانیوں کے اثر و نفوذ اور انتشار والے علاقے :
- قادیانیوں کی اکثریت اس وقت ہندوستان اور پاکستان میں رہائش پذیر ہیں اور تھوڑے بہت اسرائیل اور عرب ممالک میں بھی پائے جاتے ہیں ، اور وہ استعماری طاقتوں کے ساتھ مل کر پراس ملک میں جہاں وہ رہتے ہیں حساس جگہوں پر کنٹرول اور اس کے حصول کی کوشش کرتے ہیں -
- افریقا اور مغربی ممالک میں قادیانیوں کی بہت زیادہ نشاطات ہیں ، بلکہ صرف افریقہ میں داعیوں اور مرشدوں کی تعداد پانچ ہزار سے بھی متجاوز ہے جو کہ صرف اور صرف لوگوں کو قادیانیت کی دعوت دینے میں مشغول ہیں ، اور ان کی اس نشاط میں استعماری قوتوں کا ان کے ساتھ مکمل تعاون ہے -
- اور اس کے ساتھ ساتھ انگریز حکومت اپنی گود میں اس مذہب کو پال رہی اور اس پر چلنے والوں کے لئے عالمی اداروں میں قلیدی عہدوں کے لئے آسانیاں پیدا کرتی اور انہیں اپنی سیکرٹ ایجنسیوں میں بڑے بڑے عہدوں پر بھرتی کرتی ہے -
- قادیانی اپنے مذہب کی دعوت دینے میں ہر قسم کے وسائل بروئے کار لاتے ہیں اور خاص طور پر ثقافتی وسائل جس

میں انہیں بہت مہارت ہے اور ان کے پاس ڈاکٹر اور انجینئر ، اور علماء موجود ہیں ، اور برطانیامیں ان کے لئے ٹی وی کا ایک چینل مخصوص ہے جس کا نام اسلامی ٹیلی ویژن ہے جسے قادیانی ہینڈل کرتے ہیں ۔

ان مندرجہ بالا سطور سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ :

قادیانیت کی دعوت گمراہ اور اس کا اسلام سے کوئی دور کا بھی واسطہ نہیں ، اور ان کا عقیدہ ہر چیز میں اسلامی عقیدہ کے مخالف ہے ، تو مسلمانوں کو ان کی اس دعوت اور نشاطات سے بچنا چاہئے ، کیونکہ علماء اسلام نے ان کے کفر کا فتویٰ صادر کیا ہوا ہے ۔

اس مضمون میں اگر اس سے زیادہ تفصیل جاننا چاہیں تو مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کریں :

القادیانیۃ ، مرزائیت اور اسلام : تالیف الشیخ علامہ احسان الہی ظہیر رحمہ اللہ تعالیٰ ۔

الموسوعة المیسرة فی الادیان المذاهب والاحزاب المعاصرة : تالیف ، ڈاکٹر مانع بن حماد الجہنی رحمہ اللہ (1 / 419 - 423)

اسلامی فقہ کمپلیکس کی قرارات مندرجہ ذیل ہیں :

جنوبی افریقہ کیپ ٹاؤن کی مجلس فقہ اسلامی کی طرف سے پیش کیا گیا سوال جس میں قادیانیت اور اس کے ذیلی فرقہ لاهوری گروپ کے متعلق فتویٰ طلب کیا گیا ہے کہ آیا وہ مسلمان شمار ہوں گے یا کہ نہیں ، اور اس طرح کے مسئلہ میں غیر مسلم (جج) کو حکم لگانے کی صلاحیت ہے کہ نہیں ۔

اور مجلس کے اعضاء کو جو مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق مواد اور وثائق پیش کئے گئے ہیں جو کہ پچھلی صدی کے اندر ہندوستان میں ظاہر ہوا اور اسی کی طرف قادیانی اور لاهوری گروپ منسوب ہے ان کے متعلق پیش کی گئیں معلومات پر غور و خوض کرنے کے بعد ، اور یہ تاکید کر لینے کے بعد کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا کہ اسے نبی بنا کر بھیجا گیا ہے اور اس کی طرف وحی کی جاتی ہے ، اور اس کا یہ دعویٰ اس کی مولفات سے ثابت ہو چکا ہے جس کے متعلق اس کا خیال ہے کہ وہ اس کی طرف وحی کے ذریعے نازل کی گئی ہے ، اور وہ ساری زندگی اس دعوت کو پھیلاتا رہا ، اور لوگوں کو اپنے اقوال اور اپنی کتابوں کے ذریعے سے یہ اعتقاد رکھنے کی دعوت دیتا کہ وہ نبی اور رسول ہے ، اور اسی طرح اس سے بہت سارے دینی احکام کا انکار بھی ثابت ہے جس طرح کہ جہاد فی سبیل اللہ کا انکار ، اس لئے مندرجہ ذیل قرار پاس کی گئی ہیں ۔

اول : یہ کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے جو نبوت اور رسالت اور اپنے اوپر نزول وحی کا دعویٰ کیا ہے وہ صریحا دین اسلام کی خلاف ورزی ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین اور رسول ہیں جس کا ثبوت قطعی

اور یقینی ہے ، اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی پر بھی وحی کا نزول نہیں ہوسکتا ، تو مرزا غلام احمد قادیانی کے اس دعویٰ کی بنیاد پر وہ اور اس کے پیروکار مرتد اور دین اسلام سے خارج ہیں ، اور اسی طرح لاہوری گروپ بھی قادیانیوں کی طرح مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں ، چاہے ان کا مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق یہ عقیدہ ہے کہ وہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ اور ظہور ہے ۔

دوم : کسی بھی غیر اسلامی عدالت اور کورٹ یا غیر مسلم جج کو یہ حق نہیں وہ کسی پر اسلام یا مرتد ہونے کا حکم لگائے ، اور پھر خاص کر اس چیز میں جس پر امت اسلامیہ اور اس کے علماء اور سب کمیٹیاں اور تنظیموں کا اجماع اور اتفاق ہو ، اس لئے کہ کسی کے اسلام اور اس کے ارتداد کا حکم اس وقت ہی قبول ہو گا جبکہ وہ کسی مسلمان عالم دین جو کہ اسلام اسلام کے دخول کے متعلق ہر چیز کا علم رکھتا ہو اور اسی طرح اسے ارتداد کے احکام کا بھی علم ہو سے یہ حکم صادر ہو ، اور اس عالم دین کو اسلام اور کفر کی حقیقت کا ادراک بھی ہونا چاہئے ، اور جو کچھ کتاب و سنت اور اجماع میں اس کے متعلق بیان کیا گیا ہے اس کا علم رکھتا ہو تو پھر اس کا حکم قابل قبول ہوگا تو اس طرح کا حکم جو کہ غیر شرعی اور غیر اسلامی عدالت کہ وہ تسلیم نہیں کیا جائے گا ۔

مجمع الفقہ الاسلامی صفحہ 13

واللہ تعالیٰ اعلم .